

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE NATIONAL DATABASE AND REGISTRATION AUTHORITY (AMENDMENT) BILL, 2019

I, Chairman of the Standing Committee on Interior, have the honour to present this report on the Bill further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000, (VIII of 2000) [The National Database and Registration Authority (Amendment) Bill, 2019] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 24th January, 2019.

2. The Committee comprises the following: -

1.	Raja Khurram Shahzad Nawaz	Chairman
2.	Mr. Sher Akbar Khan	Member
3.	Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4.	Mr. Raza Nasrullah	Member
5.	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6.	Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7.	Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8.	Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9.	Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10.	Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11.	Nawabzada Shah Zain Bugti	Member
12.	Malik Sohail Khan	Member
13.	Syed Iftikhar Ul Hassan	Member
14.	Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15.	Mr. Nadeem Abbas	Member
16.	Ms. Marriyum Aurangzeb	Member
17.	Syed Agha Rafiullah	Member
18.	Nawab Muhammad Yousaf Talpur	Member
19.	Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20.	Mr. Asmatullah	Member
21.	Mr. Ijaz Ahmad Shah, Minister for Interior	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on 08-03-2019 and 27-03-2019 and recommended that the Bill may not be passed by the National Assembly.

Sd/-

(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 3rd May, 2019

Sd/-

(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)

Chairman

Standing Committee on Interior

A

BILL

further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000

WHEREAS it is expedient further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (VIII of 2000), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** 1) This Act may be called the National Database and Registration Authority (Amendment) Act, 2019.

2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new Section 10-A, Ordinance VIII of 2000.-** In the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (VIII of 2000), after Section 10, the following new section shall be inserted, namely: -

"10-A Clearance of National Identity Cards.- A National Identity Card shall be issued and objections, if any, shall be treated as clear when the applicant provides one or more of the following documents: -

- a) Land Record Registered prior to thirty years (verified by Revenue Department);
- b) Local/ Domicile Certificate issued prior to thirty years and verified by the issuing authority;
- c) Pedigree (Shajra-e-Nasab) issued and verified by the Revenue Department;
- d) Government Employment Certificate of Applicant or of blood-relative, employed before twenty five years;
- e) Verified Education Certificate issued prior to thirty years;
- f) Passport issued to applicant prior to thirty years; and
- g) other documents issued by Government of Pakistan prior to thirty years and verified by issuing authority containing Arms license, driving license or manual NIC issued prior to thirty years duly verified by record).

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Federal Government constituted a Review Committee under section 47 of National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (VIII of 2000), headed by Deputy Speaker National Assembly vide notification No. 8/37/2016 NADRA dated 05th January 2017. On the recommendation of the said Committee, the Federal Government was pleased to approve the mechanism for clearance of National Identity Cards.

In a welfare State, the inhabitants are treated on the basis of their living behaviors in that country. A person residing in a country and follows the constitution, laws and rules of that country and is not involved in any anti-state activities should have the right to get issued National Identity Card as a citizen of Pakistan.

This amendment seeks to achieve the afore-said objectives.

SD/-

MOULANA ABDUL AKBAR CHITRALI
Member National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (تریمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۲۳ جنوری، ۲۰۱۹ء کو قائمہ کمیٹی کے سپرد کردہ نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (تریمی) بل، ۲۰۱۹ء [نئی رکن کا بل] پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئرمین	۱۔ راجا خرم شہزاد نواز
رکن	۲۔ جناب شیر اکبر خان
رکن	۳۔ مہر غلام محمد لالی
رکن	۴۔ جناب رضا نصر اللہ
رکن	۵۔ خواجہ شیراز محمود
رکن	۶۔ جناب راحت امان اللہ بھٹی
رکن	۷۔ ملک کرامت علی کھوکھر
رکن	۸۔ سردار طالب حسین نکئی
رکن	۹۔ محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان بختک
رکن	۱۰۔ جناب محمد اختر مینگل
رکن	۱۱۔ نوابزادہ شاہ زین گئی
رکن	۱۲۔ ملک سہیل خان
رکن	۱۳۔ سید افتخار الحسن
رکن	۱۴۔ جناب محمد پرویز ملک
رکن	۱۵۔ جناب ندیم عباس
رکن	۱۶۔ محترمہ مریم اورنگزیب
رکن	۱۷۔ سید آغاز فیج اللہ
رکن	۱۸۔ نواب محمد یوسف تالپور
رکن	۱۹۔ جناب عبدالقادر پٹیل
رکن	۲۰۔ جناب عصمت اللہ
رکن ملحوظ عہدہ	۲۱۔ جناب اعجاز احمد شاہ
	وزیر برائے داخلہ

۳۔ کمیٹی نے ۸ مارچ، ۲۰۱۹ء اور ۲۷ مارچ، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلک الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل کو منظور نہ کرے۔

دستخط۔

(راجہ خرم شہزاد نواز)

چیئرمین

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۳۱ مئی، ۲۰۱۹ء

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ ترمیم مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء، نئی دفعہ ۱۰-الف کی شمولیت:- نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں، دفعہ ۱۰ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:-

”۱۰-الف قومی شناختی کارڈوں کی کلیئرنس:- قومی شناختی کارڈ جاری کیا جائے گا اور جب درخواست دہندہ

درج ذیل ایک یا زائد دستاویزات فراہم کرے گا تو اعتراضات، اگر کوئی ہوں، دور کر دیئے گئے تصور ہوں گے:-

(الف) تیس سال سے قبل رجسٹر شدہ اراضی ریکارڈ (محکمہ مال سے تصدیق شدہ)؛

(ب) تیس سال سے قبل جاری شدہ مقامی رڈ میٹریکل سٹریٹنگ اور اجراء کنندہ اتھارٹی سے تصدیق شدہ؛

(ج) محکمہ مال سے جاری شدہ اور تصدیق شدہ شجرہ نسب؛

(د) پچیس سال قبل ملازمت میں رکھے گئے درخواست دہندہ یا خونی رشتہ دار کا سرکاری ملازمت کا سٹریٹنگ؛

(ه) تیس سال سے قبل جاری شدہ تصدیق شدہ تعلیمی سٹریٹنگ؛

(و) تیس سال سے قبل درخواست دہندہ کو جاری کردہ پاسپورٹ؛ نیز

(ز) تیس سال سے قبل حکومت پاکستان سے جاری کردہ اور اجراء کنندہ اتھارٹی سے تصدیق شدہ دیگر دستاویزات

جس میں اسلحہ لائسنس، ڈرائیونگ لائسنس شامل ہیں یا تیس سال سے قبل جاری کردہ وقتی این آئی سی جو ریکارڈ سے

باضابطہ تصدیق شدہ ہو۔“

بیان اغراض و وجوہ

وفاقی حکومت نے بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر ۸/۳۷۱۶/۲۰۱۶ء نادرا، مورخہ ۵ جنوری، ۲۰۱۷ء، قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر کی

سربراہی میں نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) کی دفعہ ۳۷ کے تحت ایک جائزہ

کمیٹی تشکیل دی۔ مذکورہ کمیٹی کی سفارش پر، وفاقی حکومت نے قومی شناختی کارڈوں کی کلیئرنس کے لیے طریقہ کار کی منظوری مرحمت

فرمائی۔

کسی بھی ریاست کا یہ ایک فلاحی پہلو ہوتا ہے کہ اس ملک کے شہریوں کے ساتھ ان کے رہائشی طرز عمل کی بنیاد پر سلوک کیا

جائے۔ ملک میں رہائش پذیر کوئی شخص جو ملک کے دستور، قوانین اور قواعد پر عمل پیرا ہوتا ہو اور وہ ریاست کے خلاف کسی سرگرمی میں

ملوث نہ ہو تو اس کو یہ حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ پاکستان کے شہری کے طور پر قومی شناختی کارڈ حاصل کر سکے۔

اس ترمیم کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط

مولانا عبدالاکبر چترالی

رکن، قومی اسمبلی۔